مولانا قاضی عبدالکریم کلاچی

کھلا خط بنام

جناب حاجی سیف اللہ خان وزیر —— مذہبی امور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ارشادِ ربانی سماعت فرمائیے:- پ۱۱ رکوع ۹ میں خالق جل شانہ کا ارشاد ہے جس کا ترجمہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ میں یہ ہے "پھر تم کو ہم نے نائب کیا زمین میں ان کے بعد تاکہ دیکھیں تم کیا کرتے ہو"

وضاحت:- اللہ تعالیٰ نے آپ کو سابق وزیر کا نائب بنا دیا ہے زمین پاکستان میں اور وہ خالق تعالیٰ دیکھ رہے ہیں کہ تم کیا کرتے ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ جیسے نفحۃ العرب کے صہ ۷ پر نقل کیا گیا ہے۔

حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ امام دار الہجرۃ کے سامنے حضرت ابن طاؤس رضی اللہ عنہ نے یہ روایت امیر المومنین ابو جعفر المنصور کو سنائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن سخت ترین عذاب اس شخص پر ہو گا جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی حکومت میں شریک بنا دیا۔ اور پھر اس نے اللہ تعالیٰ کے انصاف میں جور اور ظلم کو داخل کر دیا۔

واضح رہے کہ شریعت اللہ کا انصاف ہے اور غیر شرعی قوانین جور اور ظلم ہیں۔

جناب والا۔ شریعت بل کے سلسلہ میں اسلام آباد کے پہلے کامیاب ترین مظاہرہ میں نفاذ شریعت کے متعلق لاکھوں مسلمانوں کی موجودگی میں تن من دھن کی قربانی کا آپ نے جو واضح اعلان فرمایا تھا اور قوم نے تحسین و آفرین کے فلک شگاف نعروں سے جس کا پرجوش خیر مقدم کیا تھا وہ یقیناً آپ بھولے نہیں ہوں گے۔ یاد دلانے کی بات یہ ہے کہ اس وقت کے وزیر قانون اور وزیر مذہبی امور کی قوم کی جانب سے جو سبکی اور خفت کی گئی تھی وہ اس لئے نہیں تھی کہ ان کا نام حاجی سیف اللہ خان نہیں تھا۔

غلط افواہ یہ سننے میں آئی ہے کہ اب آپ یہ فرما رہے ہیں کہ شریعت بل کے نفاذ میں کچھ دستوری دفعات رکاوٹ ہیں — جناب والا! آپ مسلمان ہیں اور یقیناً مسلمان ہونے پر آپ کو فخر ہو گا۔ اور مسلمان ہی رہنا یقیناً پسند کرتے ہوں گے۔ تو ایک پڑھے لکھے بیت اللہ کے حاجی روضہ رسول اللہ صلعم کے نیک زائر کی حیثیت سے آپ ہی فرما دیں کہ انسانی

کے بنائے ہوئے

دستوری دفعات پہ نفاذ شریعت کو قربان کرکے آپ ایک اچھے مسلمان رہ سکتے ہیں ۔

آپ فرماویں گے شریعت کو نہیں بلکہ میں تو شریعت بل کو قربان کر رہا ہوں (کیونکہ مغلوب السیاست مولویوں کا یہ سبق آپ نے بھی سن لیا ہوگا جس سے وہ ملک اور اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں) چلئے ایک سیکنڈ کے لئے آپ کی یہ منطق مان لی جاتی ہے لیکن آپ ایک سچے مسلمان کی طرح اپنی بات پر مضبوطی سے قائم رہے شریعت بل کو جانے دیجئے ۔

آپ نفاذ شریعت کی وہ تجویز لاکر اپنی پارٹی سے سینٹ اور قومی اسمبلی سے پاس کرا دیجئے جس سے

۱۔ ملک کی ایک ایک عدالت وفاقی شرعی عدالت کی طرح شریعت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ التحیۃ کی پابند ہو ۔

۲۔ اور جمہوری تقاضوں کے عین مطابق مدون حنفی فقہ ملک کی پبلک لاء قرار پائے اور تمام دوسرے فرقے شخصی قوانین میں اس کے پابند نہ ہوں ۔ شریعت بل کو آپ نے اس طرح سمیٹا تو یقیناً آپ نے شریعت کو دستوری دفعات پہ قربان نہیں کیا اور اختلاف کیا تو صرف شریعت بل کے بعض دفعات سے

لیکن ملک کی تمام عدالتیں غیر شرعی قوانین چلاتے رہیں صرف وفاقی شرعی عدالت ان کی اپیل سن سکے اور اس سے بھی عائلی قوانین مالیات وغیرہ مستثنیٰ ہوں ۔ اور اسے شریعت کی بالادستی کا پر فریب عنوان دیا جاتا رہے ۔ تو یہ ایسا کھلا دھوکہ ایسا مکر و فریب اور اسلام اور شارع علیہ السلام سے وہ بیوفائی ہے جس کی سزا خزیٌ فی الحیوۃ الدنیا و یوم القیامۃ یردون الی اشد العذاب ہی ہے والعیاذ باللہ اور جس کی نظیر آج کے دور میں صرف اور صرف یہ ہے کہ نفاذ شریعت کو بینظیر کی حکومت آنے تک مؤخر رکھا جائے ۔

فانا للہ و انا الیہ راجعون ع

وائے گر در پس امروز بود فردائے

جناب حاجی صاحب آپ کو واسطہ ہے اپنے اس پرجوش اعلان کا جو اسلام آباد کی زمین پہ لاکھوں مسلمانوں کی موجودگی میں آپ نے سینٹ میں پیش شدہ شریعت بل کے لئے کیا ہے اور آپ کو واسطہ ہے اس بیت اللہ العظیم کا جس کا طواف ابھی ابھی آپ کرکے آئے ہیں ۔ اور واسطہ ہے اس روضۂ خضراء کا جس میں جانِ جہاں فخر آدم و آدمیان سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین آرام فرما ہیں کہ ملت اسلامیہ پاکستانیہ کو آزمائش میں نہ ڈالیں اور ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ سے پہلے پہلے پاک عدالتوں کو شریعت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ کے پابند بنانے کی تجویز پاس کرائیں ۔

سن شدہ کارتوس ایک جملہ ارباب حکومت کا تکیہ کلام بن چکا ہے کہ راتوں رات ایسا عظیم انقلاب لانا ممکن نہیں جناب والا ۴۷ء سے تا ۸۷ء چالیس سال کی طویل رات بیت چکی ہے ۔ جو شخصیتیں یا جو جماعتیں دس دس

سال تک حکومتیں کر چکی ہیں اور پھر بھی راتوں رات کا لفظ ان کے منہ سے نکلتا ہے۔ تو قوم کا دماغ چکرا جاتا ہے۔ وہ ایک دوسرے کا منہ تکنے لگتے ہیں کہ اب ان کے لئے کفر، نفاق، زندقہ وغیرہ کونسا لقب تجویز کیا جائے۔

مذہبی امور کے ذمہ دار وزیر یا تدبیرا شریعت کی تجویز "جس کے ذریعہ ملک کی ایک ایک عدالت شریعت کی پابند ہو" کی ذمہ داری آپ پر، آپ کی حکومت پر اور آپ کی جماعت پر عائد ہو چکی ہے۔ عالم الغیب والشہادہ خداوند قہار و جبار دیکھ رہا ہے۔ یہ فیصلہ اسی اجلاس میں کرائیں۔ رہا پبلک لار "فقہ حنفی" کی زبان کو مروجہ اصطلاحات میں تبدیل کرنے کے لئے تو نظریاتی کونسل کے لائق و فائق اراکین اور سپریم کورٹ کے شرعی بنچ کے باوقار ججوں سے یہ کام چھ ماہ کے عرصہ سے بھی کم میں لیا جا سکتا ہے۔

ہاں قوم کے بُرے دن ابھی باقی ہوں تو ہزار بہانے بنائے جا سکتے ہیں۔

واللہ علیٰ من یشاء قدیر۔ ہماری دعا ہے کہ اسلام کی یہ خدمت اللہ تعالیٰ آپ جیسے پابند صوم وصلوٰۃ اور حجاج بیت اللہ الحرام اور زوار روضۃ الرسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے والامر بید اللہ العزیز الغفار۔

خط کو کھلا رکھنے کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن بار بار کا تجربہ یہ ہے کہ سکریٹریٹ کا عملہ خط مکتوب الیہ تک پہنچانے میں زیادہ حیثیت ثابت نہیں ہوا۔ والسلام

قاضی عبدالکریم غفرلہ مہتمم مدرسہ نجم المدارس۔ کلاچی

• وخادم تحریک شریعت بصورت نفاذ فقہ حنفی۔

بقیہ ایڈز کی بیماری

کر سکتا ہے اور اس کو نکال باہر کرنے کے لئے خاص کیمیاوی مرکبات پیدا کرتا ہے۔ یہ عمل ایمونیٹی کہلاتا ہے۔ اور اس حفاظتی نظام کا ایک حصہ ہے۔ جس کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ۔ "کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس پر حفاظت کرنے والا موجود نہ ہو" (سورہ ۸۶۔ آیت ۴)

ایڈز کے مرض میں وائرس کے یہی نشانات دراصل تباہی کا سبب بن جاتے ہیں کیونکہ ان نشانات کی مدد سے وائرس خون کے خاص خلیات پر چپک جاتا ہے۔ اور پھر ان میں داخل ہو کر انہیں برباد کر دیتا ہے۔ اس طرح مریض اپنی قوت مدافعت سے محروم ہو جاتا ہے۔